MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

۴۱

[illegible]

یاں ظالموں نے مار لیا ابن حسنؑ کو
کیا جا کے میں دکھلاؤنگی منھ اسکی دلھن کو

۴۲

[illegible]

لاشہ کہو کسطرح سے دکھلاؤں دلھن کو
پرزے کیا بیرحموں نے فرزند حسنؑ کو

۴۳

[illegible]

حق اسکو رکھے تا صد و سی سال سلامت
مسموم برادر کا رہے لال سلامت

۴۴

[illegible]

اور دوسرے یہ حال برا اسکی دلھن کا
گھر ہو گیا برباد حسینؑ اور حسنؑ کا

۴۵

[illegible]

تکبر ابھی نوشاہ سد ھارا تھا وہ گھر سے
ان پوچھیے اس داغ کو اس ماں کے جگر سے

۴۶

[illegible]

پر حیف کہ کیسی یہ سحر بیاہ کی آئی
جوبن میں اجل قاسمؑ نوشاہ کی آئی

۴۷

[illegible]

آئی ہیں کوئی آن میں فردوس سے ان کو
تھامے ہوئے آغوش میں ہونگی حسنؑ کو

۴۸

[illegible]

کہتی تھی کہ میں بھائی کے دلدار کے صدقے
قاسمؑ کے میں اس چاند سے رخسار کے صدقے

۴۹

[illegible]

اکبرؑ سے یہ فرمایا کہ ہمراہ چلو تم
لینے کے لیے لاشۂ نوشاہ چلو تم

[illegible]

اک طفل جو مارا گیا اولادِ علی کا
خیمے سے نکل آیا ہو ناموسِ نبی کا

[illegible]

قاسم تو ہو نام اسکا یہ فرزندِ حسن ہو
شبیر کی بیٹی اسی دولھا کی دلھن ہو

[illegible]

ہو ایک تو تارا مرے بھائی کے پسر کو
پھر کرتے ہیں طعنے سے ترا شیدہ جگر کو

[illegible]

شبیر نے فرمایا کہ اے ظالمو سر کو
چھاتی سے لگانے دو برادر کے پسر کو

[illegible]

اس سر سے زمیں عزتِ افلاک ہو جن کی
ہم بھی زیارت کریں فرزندِ حسن کی

[illegible]

بیوہ کیا اس فوج نے اک شب کی دلھن کو
ہم بھی تو بھریں لاشۂ گلنارِ حسن کو

[illegible]

قاسم کا سرِ شبیر کو ہاتھ آئے گا لاشا
یہ شام کے حاکم کو لیے جائیگا لاشا

[illegible]

روندا ہوا تن اسکا جو یوں پائیگی دولھن
اس لاشے پہ سر پیٹ کے رہ جائیگی دولھن

[illegible]

جب فرق سے آئی تھی زرِ خاک کے اوپر
احسنت فلک کہتے تھے افلاک کے اوپر

۲۱۹

[illegible]

تھی زین کے تلے تیغ گئے فاتح کے اوپر
بس لاش ہی گرتی تھی پڑی لاش کے اوپر

۲۲۰

[illegible]

تو سب کو گرے قتل تو کچھ دور نہیں ہے
اس طور سے لڑنا ہمیں منظور نہیں ہے

۲۲۱

[illegible]

سر اکہیں نوشاہ کا دستار کہیں ہے
کنگنا کہیں پہنچا کہیں تلوار کہیں ہے

۲۲۲

[illegible]

شہ بولے کہ اکبر تری تلوار کے صدقے
اکبر نے کہا سید ابرار کے صدقے

۲۲۳

[illegible]

ان سبکا گر اس جنگ میں سر ہاتھ لگیگا
قاسم سا نہ بھائی کہیں پر ہاتھ لگیگا

۲۲۴

[illegible]

زخموں سے ہے سب چور یہ حالت ہے بدن کی
وہ شکل ہی تبدیل ہوئی ابن حسن کی

۲۲۵

[illegible]

طاقت نہیں ہاں ضربت مشکل نبی کی
نا چار دوہائی ہے حسین ابن علی کی

۲۲۶

[illegible]

مجکو نظر آتا نہیں اس ماہ کا لاشا
تم ڈھونڈ ھ نکالو کہیں نوشاہ کا لاشا

۲۲۷

[illegible]

اعضا کو سمیٹا علی اکبر نے زمیں سے
بازو کہیں پایا تو ملا ہاتھ کہیں سے

[illegible]	[illegible]	[illegible]
افسوس کہ علی اکبر دلدار ہوئے ہم کیوں آ کے نہ قاسم کے مددگار ہوئے ہم	اسوقت تمھیں ہم مددگار ہو بیٹا جو چاہو کرو مالک و مختار ہو بیٹا	مرکے بھی نہ سے دیکھے آنسو نہ کسی کے تھی اسکی عنان ہاتھ میں فرزند نبی کے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
روتی ہوئی وہاں با سر عریاں سکینہ ہر گھر میں بلاتی تمھیں ناداں سکینہ	جب باندھ کے چادر کو رکھا خانۂ زین پر دل تھام کے شبیر گرے رو کے زمین پر	وہ سامنے جو روتے ہوئے آگئے ہیں شبیر نوشاہ کے لاشے کو گھر لاتے ہیں شبیر
[illegible]	[illegible]	[illegible]
قاسم کا لہو لیکے میں چہرے پہ ملونگی نوشاہ کے تابوت کے ہمراہ چلونگی	اس طرح سے روانہ ہوئے خیمے کی طرف کو پکڑے ہوئے ہاتھ سے اکبر پسر شاہ نجف کو	تجھکو نظر آتا نہیں وہ ماہ کدھر ہے اے بیبیو بیٹا مرا نوشاہ کدھر ہے

بند

[illegible]

اس شکل سے بیٹا جو نہیں اسکو نظر آیا
سینے سے تڑپکر وہیں منھ کو جگر آیا

بند

[illegible]

ارمان مرے دلکا نکالو مرے قاسم
میں روتی ہوں چھاتی سے لگا لو مرے قاسم

بند

[illegible]

اسوقت سر کھینچ کے بابو لیسے زمین پر
کیا تمکو نہ دادا کا مرے دھیان نہیں پر

بند

[illegible]

اکبر نے کہا لاش کو گھوڑے سے اٹھالو
زینب نے کہا فاطمہ کبریٰ کو سنبھالو

بند

[illegible]

بیٹا میں ترے پیکر بیجان کے واری
اماں تری اس تیغ نشان کے واری

بند

[illegible]

بتلاؤ کہ کیوں آنکھ نہیں کھولتے قاسم
اب ہم جو پکارے تو نہیں بولتے قاسم

بند

[illegible]

قاسم وہاں مسند پہ تو بیہوش پڑے تھے
اور بیٹے کو اہل حرم گھیرے کھڑے تھے

بند

[illegible]

رونے کو نہ قاسم کے اگر جائیگی کبرا
اس ضبط کے کرنے سے تو مر جائیگی کبرا

بند

[illegible]

اب تم جو نہیں دیکھتے رخسار ہمارا
شاید نہ خوش آیا تمھیں دیدار ہمارا

ہے اس سے کبھی باد نفس بین ابن حیدر
آفاق میں مرجاؤ بجز نہیں جگت کو شتہ
کیا ایک دو صف بنتی ہے لاکھ لاکھ
عون جب ترا کھیان سگ پیاری یہ اہل جفا

یان تمکو تو نہ سالے کا جوڑا کوئی دیگا
وان لاش کو تیری تو کفن بھی نہ ملیگا

اے نفس میں میدان میں آل کی جو کھال اب سکتے
اور دیکھیں کے اس لاش کو بیان کی کر سکتے
کسی کے بیان اور ترا آری کے ہالی سکتے
اور بیکسی بیتے کے لیے کیا بیان سکتے

جلاتی ہون میں آنکھ نہیں کھولتے ہو تم
بہینا مری روتی ہے نہیں بولتے ہو تم

بیچیں بن کی ہے بیستون میں بیجیں کے تقدیر کا
ناکر دو عبا میں ترے لاشے کو گیا تھا
یہ کیا ہے کہ غرض نہ نکلتی ہیں وہیں ہے
ہا بیمین ابیاط ماں باپ کرالا

کتنا ہے قلم طاقت تحریر نہیں ہے
جز خاتمہ مرثیہ تدبیر نہیں ہے

[illegible]

قاسم ترا شوہر ہے محمد کا نواسا
پانی دو ذرا ساکہ وہ مرتا ہے پیاسا

[illegible]

خالی کوئی رونے سے نہ خیمہ نہ بچا تھا
لاشہ پہ عجب طرح کا کہرام بپا تھا

[illegible]

دنیا میں الم ہو رہے محسن پہ نہ طاری
اور جلد شرف ہو زیارت سے تمھاری